سوال

کیا تراویح جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رمضان المبارک میں باجماعت تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ اور اسلام کے شعائر میں سے ہے، بہت سی احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز تراویح پڑھنے کی ترغیب بیان فرمائی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مسلسل تین راتیں تراویح پڑھائیں، چوتھی رات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمع ہوئے لیکن آپ نے تراویح نہیں پڑھائیں اور فرمایا: ''مجھے یہ خوف ہوا کہ کہیں تم پر رات کی نماز فرض نہ کر دی جائے اور تم اس کی ادائیگی سے عاجز آجاؤ'' (صحیح مسلم: 761)

لہذا باجماعت تراویح پڑھنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس خدشہ کے پیش نظر اس عمل کو مسلسل نہیں کیا کہ کہیں یہ امت پر فرض نہ ہو جائے۔

جب سیدنا عمر رضی اللہ تعالی عنہ کا دور خلافت آیا تو وہ رمضان المبارک کی ایک رات مسجد میں گئے تو دیکھا کہ کوئی اکیلا نماز پڑھ رہا ہے اور کوئی چند لوگوں کے ساتھ باجماعت نماز پڑھ رہا ہے، -چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد وحی کا سلسلہ منقطع ہوگیا اور رات کی نماز کے فرض ہونے کا خدشہ ختم ہوگیا تھا-، تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے یہ منظر دیکھ کر تمام لوگوں کو ایک قاری کے پیچھے جمع کرنے کی غرض سے سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو ان کا امام مقرر کر دیا۔ (صحیح البخاری: 2010)

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر ہی عمل درآمد کروایا اور اسے زندہ کیا ہے۔

- کیا سیدنا عمر رضی اللہ عنہم سے توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ خلاف سنت کام کریں گے؟!
- اگر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے خلاف سنت کام کیا ہوتا تو کیا تمام صحابہ کرام خاموش رہتے؟!

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی